محنت کش خواتین کے لیے انصاف کی بنیاد لیبر رائٹس پر ہے، کیتھرین میک کینا کا عالمی انتباہ

جنیوا (راحیلہ الطاف، نمائندہ لیبر نیوز) برطانیہ کی سب سے بڑی پبلک سروس یونین یونیسن کی جنرل سیکرٹری **کیتھرین میک کینا** نے خبردار کیا ہے کہ جب تک کام کی جگہوں پر خواتین کے لیبر حقوق کو تسلیم نہیں کیا جاتا، تب تک انہیں سماجی انصاف تک حقیقی رسائی حاصل نہیں ہو سکتی

جنیوا میں اقوامِ متحدہ کے فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ خواتین کو درپیش صنفی تشدد، کم اجرت اور غیر محفوظ حالاتِ کار جیسے مسائل کا حل صرف مضبوط ٹریڈ یونینز اور قانونی تحفظ میں ہی مضمر ہے۔

کیتھرین میک کینا کا کہنا تھا کہ عوامی شعبوں میں کام کرنے والی خواتین اکثر ہراسانی اور امتیازی سلوک کا شکار ہوتی ہیں، جس کی بڑی وجہ صنفی بنیادوں پر حقوق کی پامالی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ معاشی پالیسیوں میں خواتین کی آواز کو شامل کریں اور انہیں یونین سازی کا حق دیں تاکہ وہ اپنے حقوق کا دفاع کر سکیں

یونین رہنما نے واضح کیا کہ معاشی بااختیاری کے بغیر خواتین کے لیے انصاف کا حصول محض ایک خواب رہے گا، اور ریاستوں کو چاہیے کہ وہ لیبر قوانین کو انسانی حقوق کے فریم ورک کے طور پر نافذ کریں تاکہ ایک منصفانہ معاشرہ تشکیل دیا جا سکے